پریس ریلیز

جنرل ہسپتال میں کالا موتیا کی تشخیص و علاج کی جدید سہولیات دستیاب

بصارت متاثر کرنے والی بیماریوں پر قابو پانا ضروری ہے :پرنسپل پی جی ایم آئی

چھوٹے بچوں میں مسلسل فون ،شیلڈ کے بغیر کمپیوٹر کا استعمال آنکھوں کی صحت کیلئے نقصان دہ

ذیابیطس، بلند فشار خون اور فضائی آلودگی امراض چشم کا باعث بنتے ہیں :طبی ماہرین کی واک میں گفتگو

پروفیسر محمد معین ، پروفیسر حسین احمد خاقان ، پروفیسر طیبہ گل ملک ، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق ، ڈاکٹر تہمینہ جہانگیر شریک

دنیا کی خوبصورتی و زندگی کے حقیقی حسن کیلئے بینائی کا ہونا ناگزیر امر ہے : پروفیسر الفرید ظفر

لاہور 11مارچ:......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ امراض چشم اور نابینا پن کی روک تھام کے لئے آنکھوں کی بصارت کو متاثر کرنے والی بیماریوں ذیابیطس ،بلند فشار خون اور فضائی آلودگی پر قابو پانا انتہائی ضروری ہے۔اسی طرح بچوں میں مسلسل فون کی چھوٹی سکرین پر کارٹون دیکھنا اور بڑے افراد میں کمپیوٹر شیلڈ کے بغیر کام کرنا بھی آنکھوں کی صحت کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت نے انگریزی میں ایک مقولہ بھی متعارف کروایا ہے کہ "Make the Kids play keep the glasses" away "یعنی بچوں کو کھیلنے کودنے دیں اور عینک سے بچائیں۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال شعبہ امراض چشم کے زیر اہتمام گلوکوما آگاہی واک کے شرکاء اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر پروفیسر محمد معین ، پروفیسر حسین احمد خاقان ، پروفیسر طیبہ گل ملک ، ڈاکٹر لبنیٰ صدیق ، ڈاکٹر تہمینہ جہانگیر ، ودیگر ڈاکٹر ،نرسز پیرا میڈیکس شریک تھے۔پروفیسر محمد معین اور پروفیسر حسین احمد خاقان نے کہا کہ پاکستان میں 18لاکھ افراد کالاموتیا کے مرض میں مبتلا ہیں۔یہ مرض عمر کے کسی بھی حصے میں لاحق ہوسکتا ہے عمومی طور پر موروثی کالے موتیے کے اثرات پیدائش کے ساتھ ہی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ لاہور جنرل ہسپتال میں سوموار تا ہفتہ آنکھوں کا طبی معائنہ اور آپریشن کی سہولت میسر ہے اور کالاموتیا کی بروقت تشخیص وعلاج کے لئے جدید طبی آلات بھی موجود ہیں،ڈاکٹر لبنیٰ صدیق کا کہنا تھا کہ بچوں میں نظر کمزوری کی شرح بڑھ رہی ہے اکثر والدین 2تا 6 سال کی عمر کے بچوں کو بہلانے یا کھانا کھلانے کے لئے انہیں موبائل فون تھما دیتے ہیں ایسے بچوں میں عینک لگنے کے 15فیصد امکانات بڑھ جاتے ہیں جو بچے کھلے آسمان تلے اور سرسبز زمین پر دن کا کچھ حصہ گزارتے ہیں ان کی نظر ٹھیک رہتی ہے،طبی ماہرین نے کالاموتیا کی علامات اور احتیاطی تدابیر سے بھی آگاہ کیا۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ دنیا کی خوبصورتی کے مشاہدے اور زندگی کے حقیقی حسن سے لطف اندوز ہونے کے لئے آنکھوں کی بینائی کا ہونا ناگزیر امر ہے ان کی قدر کا اندازہ صرف انہی لوگوں سے لگایا جا سکتا ہے جو کسی نہ کسی وجہ سے اللہ کی اس عظیم نعمت سے محروم ہو چکے ہیں۔ان کا مزید کہنا تھا کہ کالاموتیا کی بروقت تشخیص اور علاج کے لئے عوامی سطح پر شعور بیدار کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ بڑی عمر کے افراد اپنا طرز زندگی تبدیل کریں ،روزمرہ ورزش اور واک کو اپنا معمول بنائیں ،شوگر و بلڈ پریشر سے بچنے کے ساتھ کمپیوٹر کے استعمال سے بھی احتیاطی تدابیر کو لازمی اختیار کریں۔علاوہ ازیں بچوں کے موبائل کے غیر ضروری استعمال کو روکا جائے جو کم سنی میں ہی موٹے شیشے کی عینکیں لگانے کا باعث بن رہے ہیں۔پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ فضائی آلودگی ،سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیاں بھی آنکھوں کی صحت کو متاثر کر رہی ہیں لہذا متعلقہ محکموں کو بھی صحت عامہ کی بہتری کے لئے اس مسئلے پر توجہ دینی چاہیے تا کہ دھواں سے شہریوں کی آنکھیں متاثر نہ ہوں۔اس موقع پر ڈاکٹر عدیل رندھاوا، ڈاکٹر عروج امجد ، ڈاکٹر علی حیدر ، ڈاکٹر آمنہ جبران ،کنیز فاطمہ ، زہرہ امبرین ، نبیلہ نذیر ، مصباح طارق ، ورشہ رحمان ، عفت فاطمہ ، حناء بخاری ، خالدہ تبسم ، صبیحہ مجید ، انور سلطانہ ،عشرت ودیگر موجود تھے۔شرکاء نے کالاموتیا کے بچاؤ کے سلوگن بھی اٹھا رکھے تھے۔

☆☆☆☆

جنرل ہسپتال شعبہ امراض چشم کے زیر اہتمام پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر کی قیادت میں منعقدہ گلوکوما آگاہی واک میں پروفیسر محمد معین، پروفیسر حسین احمد خاقان، ڈاکٹرز و نرسز شریک ہیں